قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

تمہید یعنی زراسی وضاحت

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام نصیحت ہے۔نصیحت والی آیات کا قرآن سے احاطہ کرنے سے پہلے تمہید میں زراغور کریں تا کہ آپ کو نصیحت والی آیات کی آسانی سے سمجھ آ سکے

سورہ ق،آیت 45 پارہ 26

ہم خوب جانتے ہیں ۔جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ ﷺ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں۔بس آپ ﷺ
قرآن پاک کے ذریعے ہر اُس انسان کو نصیحت کریں۔جو میری دھمکی سے ڈرے۔

خواتین وحضرات

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کو قرآن پاک کے زریعے ہر اُس انسان کو نصیحت کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کی دھمکی سے ڈرنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں۔آپ ﷺ لوگوں پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔اس آیت سے ہمیں معلوم ہوا کہ قرآن پاک نہ صرف اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے۔بلکہ رسول ﷺ کی بھی نصیحت ہے جو قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔اگر کوئی رسول ﷺ کی نصیحت نہیں سنتا اور اپنے باپ دادے کے دیے ہوئے راستے پر بہت خوش ہے۔تو ایسے لوگوں پر آپ ﷺ زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔ بلکہ رسول ﷺ قرآن پاک کے زریعے ہر اُس انسان کو نصیحت کرنے والے ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کی دھمکی سے ڈرنے والا ہے۔یعنی عذاب کی دھمکی سے ڈرنے والا ہے۔

خواتین وحضرات۔

ہم عام زندگی میں بھی دیکھتے ہیں۔ کہ جب کوئی بچہ اطاعت گزار ہو۔نصیحت سننے والا ہو۔ماں باپ جس چیز سے ڈرائیں۔اس سے دور رہتا ہو۔ماں باپ کے رویے پر شکر گزاری کے جذبات رکھتا ہو۔ ہر لمحہ ماں باپ کے ساتھ رابطے میں رہتا ہو۔ایسا ہی بچہ ماں باپ کی آنکھوں کا تارا ہوتا ہے اور ایسے ہی بچے کو فرمابردار کہتے ہیں جو بچہ نافرمان ہو نصیحت بے اثر ہو۔ماں باپ جس چیز سے ڈرائیں اسی میں گھستا ہو۔ماں باپ کے رویے کو خاطر میں نہ لاتا ہو۔ماں باپ سے رابطے میں نہ رہتا ہو۔تو ایسا ہی بچہ نافرمان کہلاتا ہے اور اپنے کرتوتوں کے باعث اپنی زندگی جیل کی سلاخوں کے پیچھے گزارتا ہے۔

خواتین وحضرات۔

ایک مسلم اور ایک کافر میں یہی فرق ہے۔مسلم کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا فرمابردار اور کافر کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا نافرمان یعنی فرقہ پرست۔

جب مسلم کو اللہ تعالیٰ کی نصیحت سنائی جاتی ہے تو وہ غور وفکر سے قبول کرتا ہے اور قرآن پاک کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور اس کے آگے جھک جاتا ہے اور اس کو دل سے مان لیتا ہے۔اور ایک کافر یعنی نافرمان یعنی فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کی آیات میں کوئی اور معنی تلاش کرنے میں مصروف ہو جاتا ہے اور اس کے صاف اور واضح مطلب پر توجہ نہیں دیتا۔اس کی سچی عبارت پر توجہ نہیں دیتا۔اور نکتہ چینی شروع کر دیتا ہے۔

آئیں قرآن پاک کا ایک اور فیصلہ دیکھتے ہیں۔کہ فرقے بنانے والے کافر ہیں۔

سورہ آل عمران آیات 100 تا 103 کا پہلا حصہ پارہ نمبر 4

اے ایمان والو! اگر تم کسی فرقے کی اطاعت کرو گے۔ اُن لوگوں میں سے جنہیں کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔تو یہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں دوبارہ کافر بنا دیں گے۔اور تم کفر کر بھی کیسے سکتے ہو۔جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں۔اور اللہ کا رسول ﷺ تمہارے درمیان موجود ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی

سے تھام لے گا۔ وہ ضرور سیدھے راستے کی ہدایت پالے گا ۔اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ایسے ڈرو جیسے اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔اور تمہیں مسلم یعنی فرمابرداری کی حالت میں موت آنی چاہیے ۔اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔اور فرقے نہ بنانا۔

خواتین وحضرات

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔ کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے خطاب کر رہے ہیں۔جنہیں کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔یعنی ہم سے خطاب کر رہے ہیں۔یعنی قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ایمان کا مطلب سورہ محمد کی آیات 2 تا 3 کے مطابق ہے۔قرآن پاک کو سچ ماننے والا اور اس کی اطاعت کرنے والا۔اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔قرآن پاک کو سچ ماننے والو اور اس کی اطاعت کرنے والو۔جن کو کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔اگر تم کسی گروہ کی اطاعت کرو گے ۔تو وہ تمھیں ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں گے۔اور تم کسطرح کفر کر سکتے ہو۔جبکہ اللہ تعالیٰ کی آیات تم پر پڑھی جاتی ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کا رسول ﷺ بھی تمھارے درمیان موجود ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑے گا۔وہ سیدھے راستے کی ہدایت پالے گا۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔اور اس طرح ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے۔اور تمھیں اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری یعنی مسلم کی حالت میں موت آنی چاہیے۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔اور فرقے نہ بنانا۔ یعنی اگر ہم فرقے کی حالت میں مرے تو کفر کی حالت میں موت آئے گی۔

ان آیات میں وہ لوگ شامل ہیں جو رسول ﷺ کے دور میں تھے۔اور وہ لوگ بھی شامل ہیں۔جو رسول ﷺ کے بعد قیامت تک آنے والے ہیں۔نہ رسول ﷺ کے زمانے میں فرقہ بنانے کی اجازت تھی۔اور نہ قیامت تک کسی کو ہے۔رسول ﷺ کے دور میں بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کے زریعے اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم تھا۔اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کا فرمابردار رہنے کے لیے قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے سے منع کر دیا ہے۔کیونکہ فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کافر بن جاتا ہے آیات کے الفاظ نوٹ کریں۔ایمان لانے کے بعد کسی گروہ کی اطاعت تمھیں دوبارہ کافر بنا دیگی۔یعنی ایمان لانے کے بعد پھر کفر ہو جائیگا۔لہذا مرتے دم تک کسی بھی ایمان والے کو فرقہ بنانے سے اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہے۔اور سب کو قرآن پاک مظبوطی سے پکڑنے کا حکم دیا ہے۔

خواتین وحضرات

شیطان نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی۔اور آدمؑ کو سجدہ نہ کر کے کافر یعنی اللہ تعالیٰ کا نافرمان بن گیا تھا۔

تو نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں نے کونسی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کی ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورہ ال عمرآن کی آیات 102 تا 103 کے پہلے حصے میں حکم دیا ہے۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو ۔جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے۔ مرتے دم تک مسلم رہنا۔یعنی میرا فرمابردار رہنا۔ سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قران پاک کو مظبوطی سے پکڑنا ۔اور فرقے نہ بنانا۔

خواتین وحضرات

نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں نے جب فرقے بنا لیے۔تو مسلم نہ رہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار نہ رہے۔اسلام سے نکل گئے۔یعنی کافر بن گئے۔یعنی نافرمان بن گئے ۔جس طرح شیطان نافرمان بنا تھا۔دونوں نے ایک ہی کام کیا ہے۔فرمابردار یعنی مسلم تو تب تھا۔کہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کر لیتا۔قرآن پاک کو مظبوطی سے پکڑ لیتا۔نام نہاد مفسروں نے شیطان کی فرمابرداری کی ہے۔شیطان کے قدموں کی اطاعت کی ہے۔اور فرقہ پرستوں نے اسی کو اپنا ولی یعنی مددگار بنا لیا۔ایسے ظالموں کے لیے بہت برا بدلہ ہے۔انہوں نے قرآن پاک کے متضاد کام کر کے شیطان کو خوش کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا تو انہوں نے غضب ہی سمیٹا ہے۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ نے کہا تھا ۔کہ مجھ سے ڈرنا ۔اور مرتے دم تک مسلم رہنا۔نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ سے بلکل نہیں ڈرے ۔نہ صرف یہ کام خود کیا بلکہ اس کام کے لیے فرقے بنا لیے اور نافرمان بن گئے۔نہ صرف خود یہ کام کیا بلکہ اس کو مشن بنا لیا۔ تا کہ مرنے کے بعد بھی شیطان کا مشن جاری رہے۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت ہوتی رہے۔تو کیا آپ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی اطاعت کریں گے۔

خواتین وحضرات

ہم نے کتاب کے آغاز میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ سے کہا کہ ہر اس انسان کو قرآن پاک کے زریعے نصیحت کرو جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے۔مگر نام نہاد

مفسراللہ تعالیٰ سے بلکل نہیں ڈرے ۔نہ صرف یہ کام خود کیا بلکہ اس کام کے لیے فرقے بنالیے ۔اسی پر زندہ رہتے ہیں اوراسی پر مرتے ہیں۔اوررسول ﷺ کالایا ہوا پیغام یعنی نصیحت ان پر بے اثر ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرست مسلم نہ بنے۔یعنی اسلام نہ لائے بلکہ کافر بن گئے۔یعنی مسلم نہ بنے اوراللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرکے مجرم بن گئے۔

سورہ قلم آیت35 تا36 پارہ29

کیا ہم مسلم کو مجرم کے برابر کردیں گے۔تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ مسلم یعنی اپنے فرمابردار انسان اور مجرم انسان کے بارے میں اپنا فیصلہ سنارہے ہیں۔اپنا حکم سنارہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ کیا میں ان دونوں کو برابر کردوں گا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔آئیں اس موضوع پر بات کرتے ہیں۔

مسلم کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا فرمابرداراور فرقہ پرست کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا مجرم۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن کررہیں گےیعنی قرآن پاک کی اطاعت فرمابرداری کریں گے۔کیا وہ مجرموں کے برابر ہوں گے۔مثلاً قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔اورمرتے دم تک مسلم یعنی فرمابردار رہنے کا حکم دیا۔تو اب جو فرقے بنائیں گے وہ مجرم بن گئے اور جو اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن کررہیں گے یعنی اللہ تعالیٰ کی رسی کو مظبوطی سے پکڑلیں گے۔وہ مسلم ہوئے۔اورفرقے بنانے والے اللہ تعالیٰ کے مجرم ہوئے۔اوراسلام سے نکل گئے۔یعنی مسلم نہ رہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری سے نکل گئے۔سرکش ہوگئے ۔باغی ہوگئے۔کہ رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام سے مرتد ہوگئے۔تو مجرم اورمسلم میں فرق واضح ہوگیا۔کہ فرقہ بنانے کے بعد وہ مجرم بن گئے۔اورمزے کی بات یہ ہے۔کہ یہ مجرم ہمیں کہانیوں کے زریعے بہکارہیں ہیں ۔اورجنت میں جانے کے عجیب عجیب طریقے دریافت کرتے رہتے ہیں۔کبھی خواب دیکھ لیا۔اورکبھی کسی بابے نے بشارت دے دی۔اورکبھی اوپر سے اُڑتا ہوا کاغذ آگیا۔اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ نے قرآن پاک میں جو آسان طریقہ بتایا ہے۔اس کو مانتے ہی نہیں۔رسول ﷺ کے ساتھ شفاعت کی وہ کہانیاں جوڑرکھی ہیں۔اس کے بارے میں کوئی ایک آیت بھی قرآن پاک میں نہیں ہے۔کیا رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کے مجرم نافرمان کافر مرتد کے لیے سفارش کریں گے۔اورایسے انسان کے لیے جس نے رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو رد کردیا۔ٹھکرادیا ہو۔اورمسلم ہی نہ ہو۔

اگران سے کہا جائے کہ قرآن پاک کی اطاعت کرنے والا جنت میں جائیگا۔تو تڑپ جاتے ہیں۔اوراپنے فرقے کے لیے مرے جاتے ہیں اورقرآن پاک چھڑوا کرہی دم لیتے ہیں۔

خواتین حضرات

قرآن پاک سے ثابت ہوا۔کہ فرقے بنانے والے کافر ہیں۔آئیں ان کافروں یعنی فرقہ پرستوں کا قرآن پاک سے رویہ دیکھتے ہیں۔

سورہ ص ۔آیات1 تا2۔پارہ نمبر23

صاد۔قسم ہے قرآن پاک کی جو نصیحت سے بھرا ہوا ہے۔لیکن کافر یعنی فرقہ پرست غروراورمخالفت میں پڑے ہوئے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی قسم اُٹھا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی قسم اُٹھا کر کہتے ہیں کہ یہ قرآن پاک نصیحت سے بھرا ہوا ہے۔ مگر کافر یعنی فرقہ پرست لوگ تکبر اورمخالفت میں پڑے ہوئے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

آج بھی فرقہ پرست لوگوں کو قرآن پاک سے کوئی آیت دکھاؤ۔تو وہ غروراورمخالفت میں پڑے ہوئے ہیں اوراللہ تعالیٰ کی قسم کا ذرا بھی پاس نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اللہ تعالیٰ کی قسم کی عزت کرنے اوراللہ تعالیٰ کی بات ماننے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین ثمہ آمین! کیونکہ جانا تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہی ہے۔

سورۃ ال عمران ۔آیات 19 تا 20 ۔ پارہ نمبر 3

اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے اوران لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی تھی ۔علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا تو اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضدتھی ۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرتا ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس کا جلد حساب لینے والا ہے پھر اگر آپؐ کے ساتھ یہ جھگڑا کریں تو آپؐ کہہ دیجئے کہ میں نے تو اپنا چہرہ اللہ تعالی کی فرمابرداری میں جھکا دیا ہے۔اور میرے اطاعت گزاروں نے بھی ۔آپؐ کتاب والوں اوران پڑھوں سے پوچھئے کہ کیا تم بھی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار رہتے ہوا گر وہ فرمابردار بن جائیں تو انہوں نے ہدایت پالی اوراگر پھر جائیں تو آپؐ پر پیغام پہنچادینے کی ذمہ داری ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں رسول ﷺ کا خطاب ہے۔جو قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔رسول ﷺ اپنا دین سکھا رہے ہیں۔قرآن پاک کا علم آنے کے بعد کفر کرنا یعنی فرقے بنانے کی وجہ صرف لوگوں کی ضد بازی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے علم کو دین اسلام کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے اسلام کہتے ہیں فرمابرداری کو یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہی دین ہے۔ نبی کریمؐ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری اختیار کرلی ہے اور میری اطاعت کرنے والوں نے بھی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری اختیار کرلی ہے۔آپؐ قیامت تک آنے والے تمام لوگوں سے پوچھتے ہیں کہ کیا تم بھی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بنتے ہوا گر وہ اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن گئے یعنی قرآن پاک کی فرمابرداری اختیار کرلی. توانہوں نے بھی ہدایت پالی ،اگروہ پھر جائیں تو آپؐ پر پیغام پہنچادینے کی ذمہ داری ہے ۔رسول ﷺ کے اطاعت گزارایک اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرنے والے ہوتے ہیں۔کیونکہ رسول ﷺ بھی ایک اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرتے ہیں۔جو رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام سے مرتد ہوکر فرقے بنالیں۔تو اللہ تعالیٰ ان کو دیکھ رہا ہے۔

ہم لوگوں نے قرآن پاک آنے کے بعد جو فرقے بنائے وہ صرف ضد کی وجہ سے بنائے ہیں۔اور اطیع اللہ اور اطیع الرسول کو قرآن پاک سے سمجھا ہی نہیں۔اور اپنے باپ دادا کے راستے کی اطاعت کرر ہے ہیں۔ان آیات میں رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے وہ لوگ ہیں۔جو اللہ تعالی کی فرمابرداری کرنے والے ہیں۔یعنی اسلام لانے والے ہیں ۔رسول ﷺ نے بھی اللہ تعالیٰ کی فربرادری کی۔یہ رسول ﷺ کا دین ہے۔

اب قیامت تک جو مسلم ہوں گے۔یعنی جنہوں نے مرتے دم تک فرقہ نہیں بنایا ہوگا۔وہ رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والا ہوگا۔اسے کہتے ہیں اطیع اللہ واطیع الرسول ۔

خواتین وحضرات:۔

آئیں اپنے اصل موضوع کر طرف چلتے ہیں۔

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام نصیحت یعنی ذکر ہے ذکر کے معنی یاد کرنے کے بھی ہیں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں سینکڑوں بار قرآن پاک کے لیے نصیحت کا نام استعمال کرتے ہیں اللہ تعالی سورہ حجر آیت 9 پارہ نمبر 14 میں فرماتے ہیں ہم نے ہی نصیحت کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ سورہ قمر پارہ نمبر 27 میں بار بار یعنی چار مرتبہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنادیا ہے۔ تو کیا ہے۔کوئی نصیحت کو حاصل کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو کس طرح نصیحت کہا ہے اس کے لیے چند مثالیں دیکھتے ہیں۔

مثال

- سورہ الدھر آیت 29 پارہ 29

یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے اب جس کا دل چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرلے۔

مثال

- **سورہ تکویر۔آیت 27 تا 28۔پارہ 30**

یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے تم میں سے ہر اس انسان کے لیے جو سیدھا چلنا چاہتا ہو

مثال

- **سورہ ابراہیم۔آیت 52۔پارہ نمبر 13**

یہ قرآن لوگوں کے لیے پیغام ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے خبردار کیے جائیں اور وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ عقل والے لوگ نصیحت حاصل کریں۔

مثال

- **سورہ یوسف۔آیت 104۔پارہ 13**

اور آپ ﷺ اس تبلیغ پر کچھ اجر نہیں مانگتے۔یہ تو ایک نصیحت ہے۔جو تمام جہان والوں کیلئے ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ نبی ﷺ س تبلیغ پر دنیا والوں سے کوئی اجر نہیں چاہتے۔یہ قرآن پاک تو ایک نصیحت ہے۔جو ساری دنیا کے لیے عام ہے۔کوئی بھی اس نصیحت کو اپنا کر اللہ تعالیٰ کا راج دلارا بن سکتا ہے یا بن سکتی ہے۔

مثال

- **سورہ مزمل ۔آیت 19۔پارہ 29**

بے شک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے اب جسکا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرلے۔

خواتین وحضرات!

- سورہ انبیاء آیات 24 تا 25 پارہ 17

کیا انہوں نے زمین میں سے معبود بنالیے۔جو زندہ کرتے ہیں۔اگر سوائے اللہ تعالیٰ کے اور معبود ہوتے۔تو دونوں میں فساد برپا ہوجاتا۔بس پاک ہے اللہ تعالیٰ۔جو عرش کا مالک ہے۔اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے نہیں پوچھا جائے گا۔جو وہ کرے۔اور انہی سے پوچھا جائے گا۔

کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور معبود بنار کھے ہیں۔کہہ دو۔کہ تم اپنی دلیل تو لاؤ۔یہ نصیحت یعنی قرآن اُن کا ہے۔جو میرے ساتھ ہیں۔اور اُنکی نصیحت ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔بلکہ ان میں اکثر سچ کو جانتے ہی نہیں۔اس لیے وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔اور آپ ﷺ سے پہلے کوئی رسول ایسا نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس کو یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔صرف میری غلامی کرو۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔یہ قرآن پاک اُن کا ہے۔جو میرے ساتھ ہیں۔اور یہی قرآن پاک اُن لوگوں کے لیے بھی تھا جو مجھ سے پہلے تھے۔یعنی قرآن پاک کی تعلیمات ہی ہر دور میں آئیں۔اور ہر دور میں ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کا حکم ہر رسول کے ذریعے دیا گیا۔

آپ نے ان چند مثالوں میں اللہ تعالیٰ کا جواب دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔آئیں اب قرآن پاک سے اسکی تفصیل دیکھتے ہیں۔

- **سورہ صافات۔آیات 167 تا 170۔پارہ نمبر 23**

اور بے شک وہ کہا کرتے تھے کہا گر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی (کتاب) نصیحت ہوتی تو ہم ضرور اللہ تعالیٰ کے خالص غلام ہوتے اور جب ان کے پاس (قرآن) آگیا تو انہوں نے انکار کردیا۔اب انہیں جلد معلوم ہوجائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جب قرآن پاک نہیں آیا تھا تو لوگ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی کتاب ہوتی تو وہ اللہ کے مخلص غالم ہوتے۔مگر جب ان کے پاس قرآن پاک آگیا۔تو انہوں نے انکار کردیا یعنی نافرمانی کردی۔اب انہیں جلد ہی معلوم ہوجائے گا۔

سورۃ مومنون۔آیات 102 تا 111۔پارہ نمبر 18

جن کے پلڑے بھاری ہونگے وہ کامیاب ہونگے۔اور جن کے پلڑے ہلکے ہونگے۔یہ وہی لوگ ہیں۔جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا۔وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔آگ ان کے چہروں کو جھلسادے گی اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہونگے۔کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات تمہیں سنائی جاتیں تھیں تو تم انہیں جھٹلا دیتے تھے۔وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔

وہ کہیں گے۔اے ہمارے رب ہمیں یہاں سے نکال دے۔پھر ہم دوبارہ کریں تو بیشک ظالم ہونگے۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا مجھ سے دفع ہی رہو۔اس میں پڑے رہواور مجھ سے بات نہ کرو بےشک میرے غلاموں کا ایک گروہ تھا۔جو یہ دعا کرتا تھا۔اے ہمارے رب ہم ایمان لائے۔پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

تو تم نے ان کا مذاق اُڑایا۔یہاں تک کہ ان سے ہنسی نے تمہیں میری نصیحت یعنی قرآن بھلا دیا اور تم ان پر ہنستے تھے۔ بیشک آج ان کے صبر کا میں نے یہ پھل دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جو ایمان والے لوگ تھے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگ تھے تو ایسے لوگوں کا مذاق اُڑانے کے مشغلے نے تمہیں میری نصیحت یعنی قرآن پاک بھلا دیا اور تم ان پر ہنستے تھے آج میں نے ان کے صبر کے بدلے میں کامیاب بنا دیا ہے یہ حالات فرقہ والوں کے بھی ہیں جب انہیں قرآن پاک سے کوئی بات بتائی جائے تو الٹا اس انسان کا مذاق اُڑانے لگتے ہیں حالانکہ وہ یہ رویہ قرآن پاک کے ساتھ کرتے ہیں اور انہیں اپنا انجام دیکھنے کے لیے یہ آیات بار بار پڑھنی چاہیے۔

سورہ قلم۔آیات 51 تا 52۔پارہ نمبر 29

اور یہ کافر قرآن پاک سنتے ہیں۔تو آپؐ کو ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا آپؐ کے قدم ڈگمگا دیں گے اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو ایک دیوانہ ہے۔حالانکہ یہ (قرآن) تو تمام دنیا کے لیے ایک نصیحت ہے۔

خواتین وحضرات:!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ یہ قرآن پاک تو تمام جہان کے لیے نصیحت ہے۔مگر کافر لوگ جب قرآن پاک کو سنتے ہیں تو وہ آپؐ کو ایسے دیکھتے ہیں یعنی اتنی غصے سے دیکھتے ہیں کہ وہ نجانے کیا کر دیں کہ آپ کیقدم ڈگمگا دیں۔وہ آپ کو ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں گویا آپ دیوانے ہیں۔حالانکہ قرآن پاک تو ساری دنیا کے لیے ایک نصیحت ہے۔

خواتین وحضرات:!رسول ﷺ کے زمانے میں جو بھی دوسری کتابوں والے تھے۔ یا ان پڑھ تھے وہ سب کافر تھے۔

آپ سورہ آل عمران آیات 100 تا 103 کا پہلے حصے پارہ نمبر 4 میں پڑھ چکے ہیں۔کہ فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کافر بن جاتا ہے۔اب قرآن پاک کے ساتھ یہی رویہ فرقہ پرستوں کا ہے۔خود قرآن پاک کے نافرمان اور مرتد ہیں۔اور جو بھی انہیں قرآن پاک سے اللہ تعالیٰ کا سچ دکھانا چاہے۔ایسی ہی نظروں سے اُسے دیکھتے ہیں۔جو رویہ قرآن پاک کے ساتھ کافروں کا رسول ﷺ کے زمانے میں تھا۔وہی رویہ آج بھی نام نہاد مسلموں کا ہے۔جو فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔جو قرآن پاک کی رو سے کافر کہلاتے ہیں

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ کافر کو ہی ظالم کہتے ہیں۔یعنی کافر بھی فرقہ پرست اور ظالم بھی فرقہ پرست۔آئیں اس کا جواب قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

سورہ البقرہ آیت 284 پارہ 3

اے ایمان والو جو ہم نے تمھیں دیا ہے۔اس میں سے خرچ کرو۔اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے۔کہ جس میں خرید وفروخت نہ ہوگی۔اور نہ دوستی اور سفاش کام آئے گی۔اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ کافر اور ظالم دونوں کا مطلب ایک ہی ہے یعنی نافرمان یعنی فرقہ پرست یعنی اللہ تعالی کے نافرمان۔اس طرح کہہ سکتے ہیں۔کہ کافر ہی ظالم ہیں۔

کافر اور ظالم کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے میری کتابیں دیکھیں۔کافر کسے کہتے ہیں۔اور ظالم کسے کہتے ہیں

سورہ اعراف۔آیات 2 تا 9۔پارہ 8

یہ ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے۔اس کی وجہ سے آپ ﷺ کے دل میں کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے۔تاکہ آپ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں اور یہ ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔تمہارے رب کی طرف سے جو تم پر نازل کیا گیا ہے۔اس کی اطاعت کرو اور اس کے سوا دوسرے ولیوں کی اطاعت نہ کرو۔مگر تم بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو اور کتنی ہی بستیاں ہیں۔جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا۔پھر جب ان پر عذاب آ گیا تو اس وقت ان کی پکار یہی تھی کہ بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے۔جن لوگوں کی طرف ہم نے رسول بھیجے ہم ان سے بھی ضرور پوچھیں گے اور رسولوں سے بھی ضرور پھوچھیں گے پھر ہم اپنے علم سے پوری حقیقت ان

پر واضح کر دیں گے۔آخر ہم اس وقت غائب تو نہیں تھے۔اس دن انصاف کے ساتھ اعمال کا وزن کیا جائے گا۔جن کے پلڑے بھاری نکلے۔وہی کامیاب ہونگے اور جن کے پلڑے ہلکے نکلے تو یہی لوگ ہیں۔جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا کیونکہ وہ ہماری آیات سے ظلم کرتے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کے علاوہ کسی ولی کی اطاعت نہ کرو۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جن بستیوں کو بھی عذاب سے ہلاک کیا۔وہ عذاب کے وقت تو یہی کہتے تھے کہ ہم ظالم تھے یعنی نافرمان تھے۔یعنی اللہ تعالی کی آیات کو نہیں مانتے تھے۔قیامت والے دن اللہ تعالیٰ لوگوں اور رسولوں سے پوچھیں گے۔جبکہ اللہ تعالیٰ سب جانتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ہر وقت موو جود ہیں۔جنہوں نے ظلم کیا ہوگا۔ان کے ترازو میں کوئی وزن نہ ہوگا اور جنہوں نے اللہ تعالی کی آیات پر عمل کیا ہوگا چاہے وہ گناہ گار ہی کیوں نہ ہو۔ان کے ترازو کے پلڑے بھاری ہونگے اور وہ کامیاب لوگ ہونگے۔کیونکہ ایسے لوگوں کے گناہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے معاف فرمادیں گے۔یہ لوگ ایمان والے ہوں گے۔قرآن پاک کے علاوہ کسی ولی کی اطاعت نہیں کرتے ہوں گے۔

سورہ السجدہ۔آیت 22۔پارہ 21

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ موڑے۔بلاشبہ ایسے مجرموں سے ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ اس سے بڑا ظالم اور کوئی نہیں ہے۔جس کو اللہ تعالیٰ کی آیات کے ذریعے سمجھایا جائے اور وہ ان سے منہ موڑے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ایسے مجرموں سے ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

خواتین وحضرات:۔

جو قرآن پاک سے منہ موڑتا ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایکشن کر رہا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو کبھی نہیں چھوڑے گا کیونکہ یہ جرم وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کر رہا ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کا مجرم ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مجرموں سے بدلہ لے کر رہے گا۔۔۔۔

سورہ طہ۔آیات 98 تا 101۔پارہ 16

بے شک تمہارا معبود صرف اللہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اس کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔اسطرح ہم آپ سے وہ حالات بیان کیا کرتے ہیں۔جو پہلے گزر چکے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے نصیحت یعنی قرآن پاک دیا ہے۔جو کوئی اس سے منہ موڑے گا وہ قیامت کے دن ایک بوجھ اٹھائے گا اور وہ اس حالت میں ہمیشہ رہیں گے اور قیامت کے دن ان کا بوجھ اٹھانا ان کے لیے بہت برا ثابت ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ قرآن دیا ہے۔یعنی قرآن پاک کی قدر و منزلت بیان کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو انسان بھی اس قرآن پاک سے منہ موڑے گا۔ وہ قیامت کے دن ایک بوجھ اٹھائے ہوگا اور وہ اس بوجھ کے ساتھ ہمیشہ رہے گا اور جس پر قیامت والے دن قرآن پاک سے منہ موڑنے کا بوجھ ثابت ہوگا تو یہ ان لوگوں کے لیے بہت برا ثابت ہوگا۔اور اس بری حالت میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورہ نجم۔آیات 29 تا 30۔پارہ 27

جو نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑتا ہے۔آپ ﷺ بھی اس سے منہ موڑ لیجئے۔ جو دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتا۔ان لوگوں کے علم کی رسائی یہیں تک ہے۔بلاشبہ آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے۔کہ کون اس کے راستے سے گمراہ ہوگیا ہے اور کون ہدایت پر ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جو انسان نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑتا ہے تو۔آپ ﷺ بھی ایسے لوگوں سے منہ موڑ لیجیے یہ لوگ دنیا کو

چاہنے والے ہیں۔ان لوگوں کا علم بس اتنا ہی ہے۔اا

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی کریم ؐ کو حکم دے رہیں ہیں کہ قرآن پاک سے جو منہ موڑتا ہے آپ ؐ بھی اس سے منہ موڑ لیجیے۔ جو لوگ قرآن پاک کی اطاعت چھوڑ کر صرف اس آس پر بیٹھے ہیں کہ رسول ؐ ان کی شفاعت کر دیں گے۔ان کو یہ آیات بار بار پڑھنی چاہیے۔شاید وہ اس آیت کو سمجھ جائیں اور قرآن پاک کی طرف واپس آ جائیں یعنی قرآن پاک سے رجوع کر لیں۔

رسول ﷺ ہر اس انسان کو بخشش اور بڑے اجر کی خوش خبری دے رہے ہیں۔ جو نصیحت یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریگا۔اور بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا

سورہ یاسین۔آیات 10 تا 11۔پارہ نمبر 22

ان کے لیے برابر ہے کہ آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں۔آپ ﷺ تو صرف اسے خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرے اور بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ایسے انسان کو بخشش اور بہترین اجر کی خوشخبری دے دیجیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اے پیغمبر ؐ آپ صرف اسے خبردار کر سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور قرآن پاک کی اطاعت کرے۔ایسے شخص کو بخشش اور بہترین اجر کی خوشخبری دے دیجئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے پچھلے بیان میں دیکھا کہ قرآن پاک سے منہ موڑنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کا حکم تھا کہ اے پیغمبر ان سے منہ موڑ لیجیے اور اس بیان میں قرآن پاک کی اطاعت کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ نبی ؐ کو حکم دے رہیں ہیں کہ ایسے انسان کو بخشش اور عظیم اجر کی خوشخبری دے دیجئے۔

سورہ یاسین۔آیات 69 تا 70۔پارہ 23

اور ہم نے اس نبی ؐ کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی اس کیلیے مناسب تھا۔ یہ تو ایک نصیحت اور صاف صاف پڑھا جانے والا قرآن ہے تا کہ اس انسان کو جو زندہ ہے خبردار کرے اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے اور صاف صاف پڑھا جانے والا قرآن ہے۔ تا کہ جو انسان بھی قیامت تک زندہ ہوگا۔اسے خبردار کرے اور کافروں یعنی فرقہ پرستی کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بات ثابت ہو جائے یعنی دلیل ثابت ہو جائے۔

الزام ثابت ہو جائے۔قصور ثابت ہو جائے۔

سورہ زخرف۔آیات 43 تا 44۔پارہ 25

آپؐ اس کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔مضبوطی سے تھامے رکھیے ۔بے شک آپ سیدھے راستے پر ہیں اور بے شک یہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے نصیحت ہے اور عن قریب آپ سے پوچھا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ اس قرآن پاک کو مضبوطی سے تھامے رکھیے۔یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے اور جلد ہی یعنی قیامت والے دن سب لوگوں سے قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

سورہ زمر۔آیات 27 اور 28۔پارہ 23

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دیں ہیں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ہم نے قرآن پاک کو واضح عربی زبان میں نازل کیا ہے۔جس میں کوئی پیچیدہ بات نہیں ہے۔تا کہ یہ لوگ پرہیزگار بن سکیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کیں ہیں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں تا کہ وہ سمجھ سکیں اور اس قرآن میں کوئی مشکل بات نہیں ہے۔تا کہ لوگ نصیحت پر عمل کر کے پرہیزگار بن سکیں۔

سورہ زمر۔آیات 22 تا 23۔پارہ 23

پھر کیا وہ جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام یعنی اپنی فرمانبرداری کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی یعنی قرآن پاک پر ہو۔تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے سخت ہو گئے ہیں۔

یہی لوگ گمراہی میں پڑے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے بہترین کتاب نازل کی ہے۔جو ایسی کتاب ہے جس کے مضامین ملتے جلتے اور بار بار دہرائے گئے ہیں۔اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور پھر ان کے جسم اور دل نرم ہو کر اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔یہی اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے۔وہ جسے چاہتا ہے اس قرآن کے ذریعے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے پھر اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے سخت ہو گئے ہیں۔یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی تعریف اور توصیف بیان کرتے ہیں کہ قرآن پاک ایک ایسی کتاب ہے۔جس کے مضامین ملتے جلتے اور بار بار دہرائے گئے ہیں اور جن کے دل نرم ہو کر قرآن پاک کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔اسی راغب ہونے کو ہدایت کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں۔اس قرآن پاک سے ہدایت دیتے ہیں اور جو اس قرآن پاک سے ہدایت نہیں لیتا۔تو وہ گمراہ ہی رہتا ہے۔جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو ہدایت نہیں سمجھتا۔اس کے لیے پھر کہیں بھی ہدایت نہیں ہے۔وہ گمراہ ہی رہے گا۔

سورہ دخان۔آیات 10 تا 14۔پارہ 25

تو تم انتظار کرو اس دن کا جب آسمان واضح دھواں لے کر آئے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہے۔اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے۔بے شک ہم ایمان لاتے ہیں۔پھر انہیں نصیحت کہاں ہوگی۔

حالانکہ ان کے پاس ایک رسول کھول کھول کر بیان کرنے والا آ چکا۔پھر وہ پھر گئے۔اور کہا یہ تو سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جب قیامت کا سماں بندھ جائے گا۔ قیامت قائم ہو جائیگی۔ عذاب کا دھواں لوگوں پر چھا جائے گا۔ پھر کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب ٹال دے۔ ہم ایمان لاتے ہیں۔ یعنی ہم قرآن پاک کو سچ مانتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ یہ کونسا موقع ہے۔ قرآن پاک پر ایمان لانے کا۔ قرآن پاک سے نصیحت حاصل کرنے کا۔

خواتین وحضرات!

موقع ہاتھ سے نکل چکا۔ یہ دنیا آزمائش کی جگہ تھی۔ قرآں پاک میں غور وفکر کی جگہ تھی۔ قرآن پاک پر عمل کرنے کی جگہ تھی۔ قیامت تو حساب کتاب کا دن ہے۔ فیصلے کا دن ہے۔ قرآن پاک کھول کر بیٹھ جانے کا دن نہیں ہے۔ قرآن پاک میں غور وفکر کرنے والا دن نہیں ہے۔ قرآن پاک پر عمل کرنے والا دن نہیں ہے۔ قیامت تو رزلٹ والا دن ہے۔ فیل یا پاس ہونے والا دن ہے۔

سورہ شعراء۔ آیات 208 تا 212۔ پارہ 19

اور ہم نے کبھی ایسی بستی کو ہلاک نہیں کیا۔ جہاں کوئی خبردار کرنے والا نہ بھیجا ہو۔ جو انہیں نصیحت کرے اور ہم ظالم نہیں ہیں اور اس قرآن پاک کو لے کر شیطان نہیں اترے۔ یہ بات تو ان کے لائق ہے اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو اسے سن پانے سے بھی دور رکھے گئے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ ہم نے کبھی ایسی بستی کو ہلاک نہیں کیا جہاں خبردار کرنے والا نہ بھیجا ہو۔ جو انہیں نصیحت کرے اور اس قرآن پاک کو شیطان لے کر نہیں آئے بلکہ جبرائیل لیکر آئے ہیں۔ اور شیطان تو قرآن پاک کو سن نہیں سکتے۔ اور ہمارا رویہ قرآن پاک کے ساتھ صرف ثواب حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے ہم نے کبھی بھی اسے نصیحت حاصل کرنے کیلئے نہیں کھولا کیا ہم شیطان ہیں جو اس قرآن پاک کو سمجھ نہیں رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ شیطان کے بارے میں کہہ رہیں ہیں کہ شیطان اسے سن پانے سے دور رکھے گئے ہیں کہیں وہ شیطان ہم ہی تو نہیں ہیں۔ آپ جانتے ہیں شیطان کیسے کہتے ہیں شیطان نافرمان کو کہتے ہیں کہیں ہم بھی تو اللہ تعالیٰ کے نافرمان تو نہیں ہیں۔ ہم میں اور شیطان میں کیا فرق ہے۔

سورہ فرقان۔ آیت 25 تا 31۔ پارہ نمبر 19

اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا اور ایک بادل نمودار ہوگا اور فرشتوں کو لگا تار اتارا جائے گا اس دن حقیقت میں بادشاہی اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور وہ دن کافر کیلئے بے حد سخت ہوگا اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا۔ اور کہے گا۔ کاش میں نے رسول ﷺ کا راستہ اپنایا ہوتا۔ ہائے میری کمبختی کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا اس نے مجھے نصیحت یعنی قرآن پاک مل جانے کے بعد گمراہ کر دیا اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہے اور رسول ﷺ کہیں گے۔ کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا اس طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں۔ اور آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں۔ ان آیات میں کافر اور ظالم فرقہ پرستوں کو کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن کافر اور ظالم پچھتائیں گے اور ہاتھ چبائیں گے کہ کاش میں نے رسولؐ کا راستہ اختیار کیا ہوتا کہ کاش فلاں شخص میرا دوست نہ ہوتا۔ اس نے تو میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا اور رسولؐ گواہی دیں گے اور اللہ تعالیٰ سے شکایت کریں گے۔ اے میرے رب میری قوم نے قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں

خواتین وحضرات:

جن لوگوں نے فرقے بنائے ہوئے ہیں اور قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔ ایسے تمام لوگ نبیؐ کے دشمن ہیں۔ ان آیات کو بار بار پڑھیں آپ کو انشاء اللہ سمجھ آجائے گی۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم نے رسول ؐکا راستہ قرآن پاک اختیار کیا ہوا ہے یا ہم وہ لوگ ہیں جن کی شکایت ہونے والی ہے۔

سورہ مئومنون۔آیات 65 تا 73۔پارہ 18

آج مت چلاؤ ۔ بیشک ہماری طرف سے اب تمہیں مدد نہیں مل سکتی۔یقیناً میری آیات تمہیں پڑھ کر سنائیں جاتیں تھیں اورتم اپنی ایڑیوں پراُلٹے پاؤں پھر جاتے تھے۔تکبر کرتے ہوئے تم اپنی مجلسوں میں قرآن کی شان میں بے ہودہ باتیں کرتے تھے۔کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا۔یا ان کے پاس کوئی ایسا آیا ہے۔جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آیا تھا۔یا انہوں نے اپنے رسول ؐکو نہیں پہچانا۔جس کی وجہ سے وہ اس کے نافرمان ہیں۔یا وہ یہ کہتے ہیں کہ وہ مجنوں ہے۔بلکہ وہ ان کے پاس سچ یعنی قرآن لایا ہے اور سچ ہی ان کی اکثریت کو ناگوار ہے اور اگر کہیں سچ یعنی اللہ تعالیٰ ان کے خواہشات کی اطاعت کرتا تو آسمان اور زمین میں اور ان کے درمیان ہر چیز کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت یعنی قرآن بھیج دیا ہے۔مگر وہ اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔کیا آپ ؐان سے کوئی معاوضہ طلب کر رہے ہیں۔معاوضہ تو آپ کے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے اور بے شک آپ ؐان کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے انکے لیے نصیحت یعنی قرآن بھیج دیا ہے۔مگر انہوں نے اس سے منہ موڑ رکھا ہے۔جب یہ لوگ جہنم میں چیخیں گے چلائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھیں گے کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہیں سنائیں جاتی تھیں اور تم آیات سن کر اُلٹے پاؤں پھر جاتے تھے۔یعنی مرتد ہو جاتے تھے۔تکبر کرتے ہوئے تم اپنی مجلسوں میں قرآن کی شان میں بے ہودہ باتیں کرتے تھے۔کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا۔یا ان کے پاس کوئی ایسا آیا ہے۔جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آیا تھا۔یا انہوں نے اپنے رسول ؐکو نہیں پہچانا۔جس کی وجہ سے وہ اس کے نافرمان ہیں۔حالانکہ رسول ﷺ تو انہیں سیدھے راستے یعنی قرآن پاک کی طرف بلاتے ہیں۔مگر وہ اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔کیا آپ ؐان سے کوئی معاوضہ طلب کر رہے ہیں۔معاوضہ تو آپ کے رب کا دیا ہی بہتر ہے اور وہ بہترین رازق ہے اور بے شک آپ ؐان کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔

مرتد قرآن پاک میں فرقہ پرستوں کو کہا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کی آیات سے مرتد ہو کر فرقے بناتے ہیں۔اس طرح قرآن پاک سے منہ موڑ رکھا ہے۔حالانکہ رسول ﷺ تو انہیں سیدھے راستے یعنی قرآن پاک کی طرف بلاتے ہیں۔اس کے لیے میری کتاب دیکھیں۔مرتد کسے کہتے ہیں

سورہ طہٰ۔آیات 124 تا 127۔پارہ 16

اور جو میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑے گا تو اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ کہے گا۔اے میرے رب۔ دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا۔یہاں مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں اسی طرح جب ہماری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں۔تو تم نے انہیں بھلا دیا تھا۔اس طرح تو بھی آج بھلا دیا جائے گا۔اس طرح ہم حد سے گزرنے والے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لانے والوں سے بدلہ لیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو شدید اور باقی رہنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جو میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑے گا۔تو اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت والے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔وہ کہے گا اے میرے رب میں تو دنیا میں آنکھوں والا تھا۔یہاں تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا۔اللہ تعالیٰ اسے جواب دیں گے کہ جب میری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں تو تم نے بھی یہی سلوک کیا تھا یعنی میری آیات سے اندھے بنے رہے تھے۔لہٰذا تم جو بنے ہوئے تھے میں نے وہی سچ مچ کا بنا دیا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم اسطرح حد سے گزرنے والے اور اپنے رب کی آیات نا ماننے والے کو سزا دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو شدید اور ہمیشہ کے لیے رہنے والا ہے۔

سورہ یوسف۔آیت 104۔پارہ 13

اور آپ ﷺ اس تبلیغ پر کچھ اجر نہیں مانگتے۔یہ تو ایک نصیحت ہے۔جو تمام جہان والوں کیلئے ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ نبی ﷺ س تبلیغ پر دنیا والوں سے کوئی اجر نہیں چاہتے۔یہ قرآن پاک تو ایک نصیحت ہے۔جو ساری دنیا کے لیے عام ہے۔کوئی بھی اس نصیحت کو اپنا سکتا ہے۔یا بن سکتی ہے۔

سورہ انعام۔آیت 70۔پارہ 7

چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے اور انہیں قرآن کے ذریعے نصیحت کیجیے کہ کوئی اپنے اعمال کے بدلے میں ہلاک ہو ۔اللہ تعالیٰ کے سوا اس کا کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی سفارشی اور وہ کسی چیز سے بھی بدلہ دینا چاہے گا۔تو وہ قبول نہ کیا جائے گا۔یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے کے بدلے میں ہلاک ہوں گے۔اور جو کفر وہ کرتے رہے ہیں تو اس کے بدلے انہیں پینے کو کھولتا ہوا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک سے نصیحت کرنے کا حکم دے رہیں ہیں اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نام نہیں لیا ہے۔یعنی نصیحت کے لیے صرف قرآن پاک کا انتخاب کیا جارہا ہے کہ جو لوگ دنیا میں مبتلا ہیں انہیں اس قرآن پاک کے ذریعے نصیحت کیجیے۔تاکہ وہ بچ جائیں۔اور کافر یعنی فرقہ پرستوں کو پینے کو کھولتا ہوا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا۔اُس کے بدلے جو وہ کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرست کافر ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے نافرمان ہیں۔جس طرح شیطان نافرمان ہیں۔اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا تھا۔یہ فرقے بنا کر کفر کرتے ہیں۔اور ان کی ساری تفسیر اللہ تعالیٰ سے جدا کوئی اور ہی چیز ہوتی ہے۔اس طرح سارے قرآن پاک کی نافرمانی کر کے کفر کے مرتکب ہوتے ہیں

سورہ ص۔آیات 71 تا 88۔پارہ 23

جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔تو جب میں اسے درست کردوں۔اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جانا۔چنانچہ سب فرشتوں نے مل کر اسے سجدہ کیا۔سوائے ابلیس کے جس نے تکبر کیا۔اور کافروں میں سے ہوگیا۔اللہ تعالیٰ نے کہا ۔اے ابلیس جس انسان کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔اسے سجدہ کرنے سے کس بات نے روک دیا۔کیا تو نے تکبر کیا۔یا تو تھا ہی اونچا درجہ رکھنے والوں میں سے ۔کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں۔کیونکہ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا نکل جا یہاں سے تو یقیناً نافرمان ہے اور قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت رہے گی۔وہ کہنے لگا میرے رب۔مجھے اس وقت تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائیں جائیں گے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔بے شک تمہیں مہلت دی جاتی ہے۔اُس دن تک جس کا وقت مجھے معلوم ہے۔وہ کہنے لگا تیری عزت کی قسم

میں سب کو گمراہ کروں گا۔سوائے تیرے ان غلاموں کے جو خالص ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ بس یہی سچ ہے اور میں سچ ہی کہتا ہوں کہ میں جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے بھر دوں گا۔جو تیری اطاعت کریں گے۔آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ اور نہ ہی میں تکلف کر رہا ہوں یہ قرآن پاک تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔کچھ مدت بعد تمہیں خود ہی اس کی خبر ہو جائے گی۔

خواتین وحضرات!۔

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم فرمارہیں ہیں۔کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا۔نہ ہی میں کوئی تکلف کر رہا ہوں۔بلکہ یہ قرآن تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔کچھ مدت بعد یعنی قیامت والے دن تمہیں اس بات کا یقین ہو جائے گا کہ قرآن پاک تو اللہ تعالیٰ کی نصیحت تھی۔

ان آیات میں قرآن پاک کونصیحت کے نام سے پکارا گیا۔نصیحت قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے۔جولوگ اللہ تعالیٰ کے خالص غلام ہیں۔شیطان ان کوگمراہ نہیں کرسکتا۔جوقرآن پاک سے نصیحت حاصل کرنے والے ہیں۔قیامت وا ے دن سب اس بات کو جان لیں گے۔کہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی نصیحت تھی۔اور یہ رسول ﷺ کی تبلیغ تھی۔

سورہ طٰہٰ۔آیات 116 تا 127۔پارہ 16

ور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے اِسے سجدہ کیا مگر اُس نے حکم نہ مانا لہذا ہم نے آدم علیہ السلام سے کہا کہ یہ تمہارااورتمہاری بیوی کا دشمن ہے۔یہ خیال رکھنا کہ وہ کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوادے۔پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ گے۔یہاں تو تم نہ بھوکے رہتے ہو۔نہ ننگے رہتے ہو نہ پیاس لگتی ہے اور نہ دھوپ، پھر شیطان نے آدم کے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا۔اے آدم میں تمہیں ایک درخت نہ بتاؤں جس سے ہمیشہ کی زندگی اور لازوال بادشاہی حاصل ہوتی ہے۔آخر ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا جس سے ان کے ستر ان پر ظاہر گئے۔تو وہ جنت کے پتوں سے انہیں ڈھانکنے لگ گئے۔اور آدم نے اپنے پرودگار کی نافرمانی کی لہذا وہ بھٹک گیا پھر ان کے پروردگار نے اُنہیں چن لیا۔ان کی توبہ قبول کی اور ہدایت دی۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا،تم دونوں سب یہاں سے اُتر جاؤ۔تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگے پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جوکوئی میری ہدایت کی اطاعت کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔ اور جو میری نصیحت یعنی کتاب سے منہ موڑے گا تو اُس کی زندگی تنگ ہوجائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا حالانکہ میں دنیا میں تو آنکھوں والا تھا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جس طرح ہماری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں تو تو نے اُنہیں بھلا دیا تھا۔اِسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا۔اور جو بھی حد سے بڑھ جائے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے ہم اسے اسی طرح سزا دیں گے اور آخرت کا عذاب تو شدید اور باقی رہنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اُن لوگوں کو اندھا کرکے اٹھائیں گے جنھوں نے یہ رویہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ رکھا جس طرح لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو بھلا رکھا تھا اِس طرح اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے لوگوں کو بھلا دیں گے کیونکہ یہ لوگ حد سے بڑھنے والے تھے اللہ تعالیٰ کی حدود یعنی قرآن پاک کی حد چھوڑ کر آگے بڑھنے والے تھے اور اپنے رب کی آیات نہیں مانتے تھے ایسے لوگوں کو اسی طرح کی سزا ملے گی اور آخرت کا عذاب تو بڑا سخت اور باقی رہنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جب انسان اور شیطان کو جنت سے زمین پر منتقل کیا تو ساتھ یہ بھی نصیحت کی کہ تم دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہو پھر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت یعنی کتاب آئے گی تو جوکوئی میری نصیحت یعنی کتاب سے منہ موڑے گا۔تو اس کی زندگی تنگ ہوجائے گی اور قیامت والے دن ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے وہ اللہ تعالیٰ سے پوچھیں گے کہ اللہ تعالیٰ تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا تو اللہ تعالیٰ جواب دیں گے کہ جس طرح میری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں تو جو سلوک تم نے ان آیات کے ساتھ کیا تھا اس کی طرف آنکھیں بند کئے رکھیں تو وہی سلوک میں نے کیا کہ تو اندھا بنا ہوا تھا وہی بنا کر اٹھایا جس طرح میری آیات تمہارے پاس آئیں تھیں تو نے انہیں بھلا رکھا تھا آج تو بھی بھلا دیا جائیگا اور اللہ تعالیٰ کی آیات بھلانے والے لوگ حد سے بڑھنے والے لوگ ہیں یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو ماننے والے نہیں ہوتے اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ سزا کا یہ سلوک کریں گے کہ دنیا کہ زندگی بھی تکلیفوں میں گزرے گی۔اور آخرت میں اندھے ہونے کے ساتھ ساتھ باقی رہنے والا یعنی ہمیشہ کیلئے عذاب میں رہے گا۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک سے پہلے بھی جتنی کتابیں آئیں ان کے صفاتی نام بھی ہدایت اور نصیحت تھے اور اس قرآن پاک کے صفاتی نام نصیحت اور ہدایت بھی ہیں۔

سورہ یونس۔آیت 57 تا 58۔پارہ 11

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے۔ جو دلوں کی بیماریوں کی شفاہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔آپ ﷺ کہہ دیجیے ۔کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے لوگوں کو خوشی منانی چاہیے۔ یہ ان سب سے بہتر ہے۔جنھیں لوگ جمع کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے۔جس میں دل کی بیماریوں کا علاج ہے۔یعنی گمراہیوں کا علاج ہے۔ہم اس علاج سے دور ہیں۔

لہٰذا ہمارا معاشرہ ایک ہسپتال بنا ہوا ہے۔اگر ہم قرآن پاک کی نصیحت اور ہدایت پر عمل کریں۔تو یہ سارا ہسپتال ختم ہو جائے گا کیونکہ ہم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو جائیگی شفا ہو جائے گی۔یعنی ہدایت ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے نبی کہہ دیجئے کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا فضل ہے مہربانی ہے جو اس نے تمہاری طرف بھیجا۔اس کے لیے خوشیاں مناؤ۔یہ ان سب مال واسباب سے بہتر ہے جسے تم جمع کرر ہے ہو۔

خواتین وحضرات!

ہم جس چیز کے لیے بھی محنت کرتے ہیں وہ ہمارے مرتے ہی دنیا میں رہ جاتی ہے۔مگر قرآن پاک ایسی چیز ہے کہ یہ ہمارا ساتھ قیامت کو بھی دے گا۔یعنی یہ ہمارے ساتھ جائے گا۔

سورہ کہف۔آیت 57۔پارہ 15

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیرے اور بھول جائے اس انجام کو جس کا اہتمام اسنے خود اپنے ہاتھوں سے کیا ہے۔ہم نے ان کے دلوں پر پردے چڑھا دیے ہیں۔جو انہیں قرآن کی آیات سمجھنے نہیں دیتے اور ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے اور اب حال یہ ہے کہ اگر آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں بھی تو یہ اب کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو سب سے بڑا ظالم کہہ رہے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے سمجھا یا جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے اور بھول جائے کہ وہ کیا حرکت کرر ہا ہے اور کیا انجام اپنے لیے بنار ہا ہے اور کیا اعمال کرر ہا ہے۔ جسے آگے بھیج رہا ہے۔وہ جانتا ہی نہیں ہے اس کا یہ رویہ کتنا بڑا گناہ ہے اور اس کی سزا کتنی بڑی ہے۔جو اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ تکبر والا رویہ اپناتا ہے۔اللہ تعالیٰ اسے قرآن پاک سے کبھی ہدایت نہیں دیتے بلکہ اللہ تعالیٰ اس رویے کی وجہ سے قرآن پاک کی طرف سے اس کے کانوں اور دل پر پردے ڈال دیتے ہیں۔تاکہ انہیں قرآن پاک کی سمجھ ہی نہ آئے۔انہیں قرآن پاک کی ہدایت ہی نہ ہو۔ایسے انسان پر رسول ﷺ کی پکار بھی اثر نہیں کرے گی۔کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو گیا۔

سورہ کہف۔آیات 100 تا 108۔پارہ 15

اور وہ دن ہوگا جب ہم جہنم کا فروں یعنی فرقہ پرستوں کے بلکل سامنے لائیں گے۔جن کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے۔تو کیا یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے۔یہ خیال کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے غلاموں کو ہی ولی بنالیں گے ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم تیار کرر کھی ہے۔

آپ ﷺ کہیے کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے کون ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی کوششیں دنیا کی زندگی کے لیے برباد کیں ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اچھے کام کرر ہے ہیں۔یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات سے کفر کیا اور ملاقات سے۔

پس ان کے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور نہ ان کے لیے ہم کوئی وزن قائم کریں گے۔یہ جہنم ان کا بدلہ ہے۔جنہوں نے کفر کیا تھا۔اور میری آیات اور رسولوں کا مذاق اڑایا۔البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ان کی مہمان نوازی کے لیے فردوس کے باغ ہونگے۔جس میں وہ ہمیشہ کے لیے

رہیں گےاور کبھی اس جگہ سے نکل کر دوسری جگہ نہ جانا چاہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔جنھوں اپنے فرقوں کے مفسروں کو اپنا ولی بنا رکھا ہے ۔اورقرآن پاک سے آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔اوروہ قرآن پاک کے سچ کوسننا بھی گوارہ نہیں کرتے۔

اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جس کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اوروہ قرآن پاک کی بات سننے کے لیے تیار ہی نہ تھے۔وہ کیا سوچتے تھے کہ االلہ تعالیٰ کوچھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے غلاموں کو ہی مددگار بنالیں گے۔ایسے ہی کافروں کی مہمان نوازی کے لیے جہنم تیار پڑی ہے۔ایسے ہی لوگوں کے اعمال کا کوئی وزن نہیں ہوگا۔یہ جہنم ہی ان کو بدلے میں ملے گی اور ایمان والے یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک کی نصیحت پر عمل کیا ہوگا۔ان کے لیے فردوس کے باغ ہونگے۔جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کہیں جانا نہ چاہیں گے۔

یہ فرقہ پرست لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اُڑاتے ہیں۔اور رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں دوسرے رسولوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔اوردوسرے رسولوں کی تضحیک کرتے ہیں۔اورتمام رسولوں کو رسول ﷺ سے کم درجے کا سمجھتے ہیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں رسولوں میں فرق کرنے سے منع کیا ہے۔اس کے بارے میں آیات دیکھنے کے لیے میری کتاب دیکھیں ایمان کسے کہتے ہیں اس کتاب کا پارٹ نمبر 2 رسولوں پر ایمان لانے کا کیا طریقہ ہے۔

سورۃ عنکبوت۔آیت 51 اور 52۔پارہ 21

کیا انہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان پر یہ کتاب نازل کی ہے۔جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔بے شک اس میں بڑی رحمت ہے اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو اس پر ایمان لاتے ہیں ہیں۔آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ لوگ جو جھوٹ پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں۔ہیں۔یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کیا لوگوں کے لیے یہ قرآن کافی نہیں ہے۔جس میں اللہ تعالیٰ کی نصیحت اور رحمت ہے ان کے لیے جو لوگ اسے مانتے ہیں۔اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔یعنی قرآن میں لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔جس کی گواہی دی جارہی ہے۔کیا ہم اللہ تعالیٰ کی گواہی کو گلے سے لگانے والے ہیں۔اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کی گواہی کو گلے لگایا تو اللہ تعالیٰ بھی ہمیں گلے سے لگالیں اور اگر ہم نے قرآن کی نصیحت اور رحمت کو کافی نہ سمجھا۔اوراللہ تعالیٰ سے کفر کیا یعنی فرقے بنائے۔اور جھوٹ کی اطاعت کرتے رہے تو نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔ایمان والوں اور رسول ﷺ کے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔کہ ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے قرآن پاک میں نصیحت اور رحمت ہے۔اور ایمان والوں کے لیے قرآن کافی ہے۔یہ رسول ﷺ کا پیغام تمام دنیا کے نام ہے۔اور قیامت تک کے لیے ہے۔

سورۃ انعام۔آیات 68 تا 70۔پارہ 7

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں نکتہ چینیاں کر رہے ہیں تو ان سے منہ پھیرلو۔یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہوجائیں اور اگر کبھی تم کو شیطان بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو۔ان کے حساب میں پرہیزگاروں پر کسی چیز کی ذمہ داری نہیں ہے۔البتہ نصیحت کرنا کہ تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔انہیں یہ قرآن سنا کر نصیحت کرتے رہو کہ انسان اپنے اعمال کے بدلے میں ہلاک نہ ہوجائے۔اللہ تعالیٰ کے سوا اس کا کوئی حمایتی ہے اور نہ سفارش کرنے والا اور وہ کسی بھی چیز سے بدلہ دینا چاہے گا تو وہ اس سے قبول نہ کیا جائے گا۔یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے کے بدلے میں ہلاک ہوں گے ۔انہیں پینے کو کھولتا ہوا پانی ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا۔اس کے بدلے میں جو کفر وہ کرتے رہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں کفر کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے لوگوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔فرقہ پرست قرآن پاک میں نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔ایسے ظالم لوگوں کے پاس بیٹھنے کی بھی اللہ تعالیٰ اجازت نہیں دیتے۔جب تک وہ اپنا موضوع نہ بدل لیں۔ان کے حساب میں پرہیز گاروں پر کسی چیز کی ذمہ داری نہیں ہے۔البتہ نصیحت کرنا کہ تا کہ وہ پرہیز گار بن جائیں۔یہ ظالم لوگ کفر یعنی فرقہ پرستی میں مبتلا ہیں۔فرقہ پرست جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔انہیں یہ قرآن سنا کر نصیحت کرتے رہو کہ انسان اپنے اعمال کے بدلے میں ہلاک نہ ہو جائے۔اللہ تعالیٰ کے سوا اس کا کوئی حمایتی ہے اور نہ سفارش کرنے والا اور وہ کسی بھی چیز سے بدلہ دینا چاہے گا تو وہ اس سے قبول نہ کیا جائے گا۔یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے کے بدلے میں ہلاک ہوں گے۔انہیں پینے کو کھولتا ہوا پانی ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا۔اس کے بدلے میں جو کفر وہ کرتے رہے۔یعنی جو فرقہ پرستی وہ کرتے رہے۔

سورہ ق۔آیت 45۔پارہ 26

ہم خوب علم رکھتے ہیں۔جو کچھ وہ کہتے ہیں۔اور آپ ﷺ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں۔پس تم اس قرآن کے ذریعے ہر اس انسان کو نصیحت کرو۔جو میرے عذاب کے وعدے سے ڈرے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ صرف قرآن پاک کے ذریعے رسول ﷺ کو نصیحت کا حکم دے رہیں ہیں۔ہر اس انسان کو نصیحت کریں۔جو اللہ تعالیٰ کے عذاب کی وعدے سے ڈرے۔

سورہ انعام میں بھی یہی حکم اللہ تعالیٰ دے چکے ہیں جو پچھلے بیان میں موجود ہے۔اور اسی طرح کا آگے بھی بیان موجود ہے۔

سورہ انعام۔آیات 51۔پارہ

اور جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس جمع کیے جائینگے۔اسکے سوا نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ سفارش کرنیوالا۔انکو اسی قرآن پاک کے ذریعے خبردار کیجیے۔تا کہ وہ پرہیز گار بن جائیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ حکم دے رہیں ہیں کہ اس قرآن پاک کے ذریعے خبردار کرو۔تا کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے پرہیز گار بن سکیں۔

سورہ ابراہیم۔آیت 52۔پارہ 13

یہ قرآن پاک لوگوں کے لیے پیغام ہے تا کہ اس کے ذریعے انہیں خبردار کیا جائے اور اس لیے بھی کہ وہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ صرف ایک ہی ہے اور اس لیے کہ عقل والے لوگ نصیحت حاصل کریں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کو نصیحت کہہ رہیں۔تا کہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کر سکیں

سورہ انعام۔آیات 19۔پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دو کہ سب سے بڑی گواہی کس چیز کی ہے۔آپ کہہ دیجیئے کہ اللہ تعالیٰ کی۔جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔اور میرے اوپر یہ قرآن نازل ہوا ہے کہ اس کے ذریعے سے تمہیں خبردار کروں۔اور جس تک یہ پہنچے۔کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔آپ کہہ دیجیئے کہ میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا۔آپ ﷺ کہہ دیجیئے کہ بس بیشک وہی ایک معبود ہے اور میں ان سے بیزار ہوں۔جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرتے ہو۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں رسول ﷺ کا ایک مکمل خطاب ہے۔آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اور قرآن پاک کے بارے میں گواہیاں دے رہے ہیں۔رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں کو سب سے بڑی گواہی یعنی اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتے ہوئے خبر دار کر رہے ہیں۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں بھی خبر دار ہونے کا ذریعہ قرآن بتایا گیا ہے۔کیا ہم رسول ﷺ کی گواہی کو قبول کرنے والے لوگ ہیں۔کیا ہم لوگ قرآن سے خبر دار ہو چکے ہیں۔یا رسول ﷺ کی گواہی کو نظر انداز کر کے فرقوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا کر مشرک ہو چکے ہیں۔

سورہ نحل۔آیت 125۔پارہ نمبر 14

آپ اپنے رب کے راستے یعنی قرآن کی طرف دانائی اور اچھی نصیحت کے ذریعے سے دعوت دیجئے اور ان سے مباحثہ کر۔جو اچھا ہو۔اس میں شک نہیں کہ آپ کا رب علم رکھتا ہے۔اس کو جو اُس کے راستے یعنی قرآن سے گمراہ ہے اور اسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پانے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ اپنے رب کے راستے یعنی قرآن پاک کی طرف عقل مندی اور اچھی نصیحت کے ذریعے سے دعوت دیجیے اور ان سے ایسا مباحثہ کرو جو بہتر انداز میں ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندں سے کتنی محبت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب قرآن پاک کی طرف بلاؤ تو بڑی سمجھ کے ساتھ بلاؤ اور شائستہ طریقے سے بحث کرو۔تاکہ شاید کوئی قرآن پاک کو قبول کر لے۔کیونہ اللہ تعالیٰ علم رکھتا ہے۔جو اُس کے راستے یعنی قرآن سے گمراہ ہے اور اسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پانے والا ہے۔

سورہ الحدید۔آیت 16۔پارہ 27

جو لوگ ایمان لائے ہیں کیا ان کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ تعالیٰ کی نصیحت اور جو سچ نازل ہوا ہے۔اس سے ان کے دل نرم ہو جائیں اور اس کے آگے جھک جائیں۔جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔پھر ایک لمبی مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان بنے ہوئے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں۔اللہ تعالیٰ پوچھ رہیں ہیں جو لوگ ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں ان کے دل اس سچی نصیحت کے کب فرمابردار رہونگے ۔

سورہ مجادلہ۔آیت 18 تا 22۔پارہ 28

جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے سامنے بھی ایسے ہی قسمیں کھائیں گے۔جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور یہ سمجھیں گے کہ ان کا کچھ کام بن جائے گا۔سن لو یہی لوگ جھوٹے ہیں۔شیطان ان پر غالب آ گیا ہے۔جس نے انہیں اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک بھلا دیا ہے۔یہی لوگ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں۔

سن لو شیطان کی پارٹی کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔یقیناً یہی ذلیل ترین لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرا رسول ہی غالب رہیں گے۔بلا شبہ اللہ تعالیٰ بڑی طاقت والا اور غالب ہے۔جو لوگ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔آپ کبھی انہیں ایسا نہ پائیں گے کہ وہ ایسے لوگوں سے دوستی لگائیں۔جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والے ہوں۔خواہ وہ ان کے باپ ہوں بیٹے ہوں یا بھائی ہو یا کنبے والے ہوں۔یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح کے ذریعے ان کی مدد کی ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا۔جن کے نیچے نہریں بہہ رہیں ہونگی۔وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔یہی اللہ تعالیٰ کی پارٹی ہے۔سن لو اللہ تعالیٰ کی پارٹی کے لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں نے قرآن کی نصیحت پر توجہ نہ دی تھی اسے بھلا رکھا تھا۔ قیامت والے دن وہ اللہ تعالیٰ کے آگے سچا بننے کے لیے قسمیں کھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہی لوگ ہیں جن کو شیطان نے قابو میں کرلیا ہے اور انہیں اللہ کی نصیحت یعنی قرآن پاک بھلا دیا ہے۔ یہی قرآن پاک بھولنے والے لوگ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں اور قرآن پاک بھولنے لوگ وہ ذلیل ترین لوگ ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یعنی جو قرآن کو چھوڑتا ہے۔ وہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا رسول ہی غالب رہیں گے۔ وہ لوگ جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان بیٹھا دیا ہے اور ایک روح یعنی قرآن پاک کے ذریعے ان کی مدد کی ہے۔

ایمان رکھنے والے یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اسکی اطاعت کرنے والے لوگ باغوں میں رہیں گے۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہیں ہونگی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوگئے۔ یہی اللہ تعالیٰ کی پارٹی ہے۔ سن لو اللہ تعالیٰ کی پارٹی کے لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرنے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام روح ہے۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے سورہ شوریٰ کی آیت 52 حصہ اول پارہ 25 دیکھیں۔ ترجمہ: اس طرح ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ کی طرف وحی کی۔

خواتین وحضرات!

آئیں اس بات کو دوبارہ قرآن پاک سے چیک کرتے ہیں۔ سورہ نحل آیت 2 پارہ نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ اپنے غلاموں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح نازل کردیتا ہے کہ تم خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں بس مجھ سے ہی ڈرو۔

سورہ الحاقہ۔ آیات 40 تا 52۔ پارہ 29

بے شک یہ قرآن ایک معزز رسول ﷺ کا کلام ہے اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔ تم بہت کم ایمان لاتے ہو اور نہ ہی کسی جادوگر کا کلام ہے۔ مگر تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔ یہ پروردگار عالم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اگر وہ کوئی بات اپنے پاس سے بنا کر ہماری طرف منسوب کرتا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے پھر ہم اس کی رگ جان ہی کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی اس سے روکنے والا نہ ہوتا اور بے شک یہ پرہیزگاروں کے لیے ایک نصیحت ہے اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں اور بے شک کافروں کے لیے باعث حسرت ہوگا۔ اور بلاشبہ یہ قرآن تو یقینی سچائی ہے۔ پس آپ اپنے رب کی تسبیح کیجئے۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ بے شک یہ قرآن پاک پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے اور بلاشبہ یہ اللہ کی طرف سے یقینی سچائی ہے۔ یہ پروردِگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔ اگر نبی کوئی بات گھڑ کر اللہ تعالیٰ کے ذمہ لگاتے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے انہیں سزا دینی تھی۔ پھر تم میں سے کوئی بھی مجھے روکنے والا نہ ہوتا۔

یہ قرآن پاک نہ صرف اللہ تعالیٰ کی نصیحت ہے۔ بلکہ یہ قرآن معزز رسول ﷺ کا کلام بھی ہے۔ خاص اللہ تعالیٰ کی باتیں ہیں اور نبی کو بھی اجازت نہیں ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نصیحت میں اپنی طرف سے کوئی بات شامل کرسکیں۔

سورہ زحزف۔ آیات 36 تا 44۔ پارہ 25

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے غفلت اختیار کرتا ہے۔ تو ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں۔ وہ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے اور بلاشبہ وہ ان کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن سے روکتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو

کہے گا۔اے کاش میرے اور تمہارے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا۔تو کتنا برا ساتھی ہے اور جب تم دنیا میں ظلم کررہے تھے تو آج تم کو اس سے کچھ حاصل نہیں کہ تم سب عذاب میں برابر کے شریک ہو۔بھلا کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے۔یا اندھوں کو یا ان کو جو کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔پھر اگر ہم آپ کو دنیا سے لے گئے تو ہم ان سے ضرور بدلہ لیں گے۔یا ہم آپ کو وہ عذاب دکھا دیں۔جس کا ہم نے ان سے وعدہ کررکھا ہے۔تو بے شک ہم ان پر ہر طرح سے قادر ہیں۔آپؐ اس کو مضبوطی سے تھامے رکھیے۔جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔بے شک آپ سیدھے راستے پر ہیں اور بے شک یہ قرآن آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے نصیحت ہے اور عنقریب تم لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو قرآن سے غفلت اختیار کرتا ہے۔ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں۔وہ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ اسے قرآن پاک کی طرف آنے نہیں دیتا اور یہ لوگ سوچتے ہیں کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں۔یہاں تک جب قیامت ہوگی تو وہ شیطان سے کہے گا۔کاش تمہارے اور میرے درمیان مشرق مغرب کا فاصلہ ہوتا اور جب تم دنیا میں ظلم کرتے رہے یعنی اللہ کی آیات سے منہ موڑتے رہے۔اب تمہیں پچھتاوے سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا۔اب سب عذاب میں برابر کے شریک ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ اس شیطان کو ڈھونڈ نا ہے یہ شیطان آخر کون ہے۔جو اللہ کے راستے یعنی قرآن پاک روکتا ہے۔

یہ شیطان ہمارے آس پاس کے رہنے والے لوگ ہیں جو ہمیں قرآن سمجھنے سے روکتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اے نبیؐ اس قرآن پاک کو مضبوطی سے تھام لیجیے۔بے شک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔بے شک یہ قرآن آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے نصیحت ہے اور آپ سے جلد ہی اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

ہمیں قرآن پاک کو مضبوطی سے تھام لینا چاہیے تاکہ قرآن پاک کو سمجھ کر عمل کرسکیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہی پر شرمندہ ہونے سے بچ سکیں اور کامیاب ہوسکیں۔

سورہ محمد۔آیات 17 اور 18۔پارہ 26

اور جو لوگ ہدایت یعنی قرآن پاک پر ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اوان کو پرہیزگاری عطا فرماتا ہے۔پھر کیا وہ لوگ قیامت کے منتظر ہیں کہ اچانک ان پر آجائے۔اس کی نشانیاں تو آچکی۔پھر جب قیامت ان پر آپہنچے گی تو پھر ان کے لیے نصیحت حاصل کرنا کہاں ہوگا۔یعنی قرآن پاک کو قبول کرنے کا کو نسا موقع باقی رہ جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب قیامت آجائے گی تو اس وقت نصیحت یعنی قرآن پاک کو قبول کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو لوگ قرآن پاک کی ہدایت پر ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو اور بھی زیادہ ہدایت دیتا ہے اور یہی ہدایت پرہیزگاری کہلاتی ہے۔

سورہ دخان۔آیت نمبر 58 اور 59۔پارہ 25

پس ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں آسان بنادیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔لہٰذا آپ ﷺ بھی انتظار کیجئے بیشک وہ بھی انتظار کررہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے فرمارہے ہیں کہ ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں آسان بنادیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کرسکیں۔

لہٰذا آپ بھی انتظار کیجیے اور جو لوگ قرآن کو نصیحت نہیں مانتے وہ بھی نتیجہ آنے تک انتظار کریں۔

یقیناً سچے ہمارے اللہ تعالیٰ ہیں جو قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں یقیناً رزلٹ والے دن نصیحت والے ہی کامیاب ہونگے۔

سورہ حم السجدہ۔آیات 41 تا 42۔پارہ 24

جن لوگوں نے کفر کیا جب نصیحت یعنی قرآن پاک ان کے پاس آیا۔اور بیشک یہ تو ایک عالی مرتبہ کتاب ہے۔جس میں جھوٹ نہ آگے سے داخل ہوسکتا ہے اور نہ پیچھے سے داخل ہوسکتا ہے اور یہ حکمت والے تعریف والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے۔جب نصیحت یعنی قرآن پاک ان کے پاس آیا۔اور بیشک یہ تو ایک عالی مرتبہ کتاب ہے۔جس میں جھوٹ نہ آگے سے داخل ہوسکتا ہے اور نہ پیچھے سے داخل ہوسکتا ہے اور یہ حکمت والے تعریف والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

سورہ انعام۔آیات 125 تا 130۔پارہ 8

بس اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دیتا ہے اس کا سینہ اسلام یعنی اپنی فرمابرداری کیلئے کھول دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کہ گمراہ کردے اسکے سینے کو بہت تنگ کردیتا ہے گویا کہ وہ مشکل سے آسمان میں چڑھ رہا ہے۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر عذاب ناپاکی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔اور یہی تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے بے شک ہم نے ان لوگوں کیلئے جو نصیحت حاصل کرنے والے ہیں تفصیل کے ساتھ تمام آیات بیان کردیں ہیں اور ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔اوران کے نیک اعمال کی وجہ سے وہی ان کا ولی ہے اور جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع کرے گا۔اور فرمائے گا اے جنات کے گروہ۔تم نے انسانوں میں سے بڑی تعداد اپنے ساتھ لگائی تھی۔اور انسانوں میں سے بھی جو ان کے ولی ہیں۔وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم دنیا میں ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے اور ہم اس مقررہ وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقررہ کی تھی۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانہ ہے۔اس میں ہمیشہ رہوگے۔پھر جیسے اللہ تعالیٰ کی مرضی اسی طرح ہم بعض کو بعض کے قریب کردیں گے ان کے اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔اے جنوں اور انسانوں کی جماعتوں کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے۔

جو تمہیں ہماری آیات سناتے تھے۔اور تمہیں اس دن کے آنے سے ڈراتے تھے۔وہ عرض کریں گے کہ ہم پنے جرم کی گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔اور وہ اقرار کریں گے۔کہ بے شک وہ کافر تھے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دوقسم کے سینے دکھائے ہیں۔ایک سینہ جو اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرنے والا ہے۔جن کو قرآن پاک سے سکون ملتا ہے۔اور دوسرا سینہ کفر کرنے والوں یعنی فرقہ پرستوں ں کا سینہ ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں۔اور فرماتے ہیں کہ ہم نے نصیحت کیلئے اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کردیا ہے۔اللہ تعالیٰ انسانوں اوجنوں سے قیامت والے دن پوچھے گا کیا تمہارے پاس میرے پیغمبر نہیں آئے تھے۔جو تمہیں میری آیات سناتے تھے۔اور تمہیں اس دن کے آنے سے خبردار کرتے تھے۔وہ گواہی دیں گے کہ انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔اور وہ اقرار کرلیں گے۔ کہ وہ کافر تھے یعنی فرقہ پرست تھے۔یعنی کہ وہ قرآن پاک کی سچائی کے نافرمان تھے۔رسول کے زریعے پہنچائی گئی آیات پر نہیں تھے۔

سورۃ عنکبوت۔آیت 45۔پارہ نمبر 21

اے نبی ﷺ آپ کی طرف جو کتاب وحی کی گئی ہے۔اسے پڑھتے رہے اور نماز قائم کیجئے نماز یقیناً بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت تو سب سے بڑی چیز ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے فرمارہے ہیں کہ قرآن پاک کو پڑھتے رہیے اور نماز قائم کیجئے اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن سب سے بڑی چیز ہے۔

سورہ رعد۔آیت 27 تا34۔ پارہ نمبر13

اور کافر کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں ہوا آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور اپنی طرف آنے کی ہدایت اسی کو دیتا ہے۔ جو اس کی طرف رجوع کرے وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے ان کے دلوں کو سکون ملتا ہے خبردار رہو۔ اللہ تعالیٰ کی نصیحت سے دل سکون پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور صالح عمل کرتے ہیں ان کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اس طرح آپ ﷺ کو ہم نے ایک ایسی امت میں بھیجا ہے۔ جس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو پڑھ کر سنائیں۔ جو کچھ آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے۔ اور یہ بہت ہی مہربان کے کافر بنے ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ وہی میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے اور اگر قرآن پاک ایسا ہوتا جس کے ذریعے پہاڑ چل سکتے یا زمین پھٹ جاتی یا اس سے مردے بول اٹھتے۔ بلکہ یہ سب کام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔
کیا وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں یہ نہیں جانتے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت یعنی قرآن پاک پر لگا دیتا اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے۔ یعنی فرقے بنائے ہیں ان کو اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مصیبت پہنچی رہے گی یا ان کے گھر کے آس پاس نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آ جائے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور بے شک آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ تو میں نے ان کو مہلت دی۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پھر میرا عذاب کیسا تھا۔ پھر کیا جو اللہ تعالیٰ ہر انسان کے تمام اعمال کا نگران ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ ان کے نام تو بتاؤ یا تم اللہ تعالیٰ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو۔ جو زمین میں اس کے علم میں نہیں۔ یا صرف ظاہری ایسا کہتے ہو بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ ان کیلئے ان کے مکروفریب خوبصورت بنا دیے گئے اور انہیں راستے یعنی قرآن پاک سے روک دیا گیا۔ اور جیسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔ اُس جنت کی مثال جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ ہے۔ اُس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اُس کے پھل اور سایہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اُن لوگوں کا انجام ہوگا۔ جو پرہیزگار ہیں۔ اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب سے خوش ہوتے ہیں اور بعض گروہ اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی اس کے بعد جب آپ کے پاس علم آ گیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں دو قسم کے لوگ دکھائے گئے ہیں ایک ایمان والے ہیں۔ پرہیزگار ہیں اور دوسرے کافر یعنی فرقہ پرست چاہے وہ آپ ﷺ کے دور کے ہوں یا قیامت تک آنے والا کوئی بھی فرقہ پرست یعنی کافر ہو۔ ان کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے ان کو قرآن پاک سے سکون ملتا ہے۔ دنیا میں خوشحالی ہے اور آخرت میں بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔ اور جو لوگ معجزے طلب کرتے ہیں اور معجزوں کی تلاش میں رہتے ہیں وہ گمراہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ میں ہر طرح کا معجزہ دینے پر اختیار رکھتا ہوں ایسا معجزہ بھی قرآن پاک کے ساتھ دے سکتا تھا جس سے پہاڑ چلتے جس سے زمین پھٹتی جس سے مردے کلام کرتے جبکہ اللہ تعالیٰ نبی کریمؐ سے فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کو یہ قرآن پڑھ کر سنائیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی طرف رجوع کرنے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔ پھر کفر کرنے والوں یعنی فرقے بنانے والے دنیا میں بھی عذاب سے دوچار رہیں گے اور آخرت میں بھی سخت عذاب کا شکار ہونگے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو شریک بناتے ہو جن کی بات مانتے ہو۔ ان کے نام تو بتاؤ میں تو اپنا شریک زمین اور آسمان میں کسی کو نہیں جانتا اور جو لوگ ایسی حرکتیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو راستے یعنی قرآن پاک سے روک دیتے ہیں۔ یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کبھی ہدایت نہیں دیتا۔ جو اللہ تعالیٰ کے شریک سمجھتا ہے۔ کسی اور کی اطاعت کرتا ہے اور معجزے مانگتا ہے۔ ان کی زندگی دنیا میں بھی بری ہے اور آخرت میں بہت ہی بری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تو صرف اس کو ہدایت اور سکون اور آخرت میں اچھا ٹھکانہ دیں گے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے یعنی قرآن پاک سے نصیحت حاصل کرے

اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔ ان کے لیے دنیا میں سکون اور خوشحالی اور آخرت میں اچھے ٹھکانے کا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔
ان آیات سے ہمیں پتہ چلتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے معجزے کو رد کر دیا اور قرآن پاک کو امر کر دیا اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات پر عمل نہ کیا جائے۔ پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔ تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے آخری آیات میں دیکھا کہ فرقہ بندی کرنے والے لوگوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ قرآن پاک کی کچھ باتیں نہیں مانتے تو نبی کریم ﷺ کا قیامت تک آنے والے لوگوں کو جواب ہے۔ کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی فرمابردار کا حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی میں کسی کو شریک نا کروں ان گروہ بندی کرنے والوں کی بات کو رد کر دیا گیا اگر ان کی بات مان لی جاتی تو یہ شرک ہوتا

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو حکم بنا کر عربی زبان میں نازل کیا ہے اگر ہم نے قرآن پاک کے علم آنے کے بعد کسی اور کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ ہمارا کوئی مددگار رہوگا اور نہ بچانے والا۔

خواتین و حضرات!

اطیع اللہ واطیع الرسول کو سمجھنے کے لئے ان آیات کو بار بار پڑھیں ان گروہ بندی کرنے والے لوگوں کی اطاعت سے منع کیا گیا ہے ان گروہ بندی والوں کی اطاعت کرنا شرک ہے ۔یعنی ان فرقہ پرستوں کی اطاعت شرک ہے۔ صرف اور صرف قرآن پاک کی اطاعت کا حکم ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور غلامی کا حکم ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری اور غلامی کیساتھ کسی اور کی غلامی اور فرمابرداری ہمیں مشرک بناتی ہے۔

سورۃ مدثر۔ آیات 48 تا 56۔ پارہ نمبر 29

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑ رہے ہیں۔ جسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑتے ہیں۔ بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہے۔ وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے کا اہل ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں قیامت والے دن کوئی ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔ کیونکہ لوگ قرآن پاک کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ۔آخر ان کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔ جو شیر کی آہٹ سے بھاگ پڑتے ہیں۔
ان آیات میں لوکوں کا رویہ قرآن پاک سے دکھایا گیا ہے کہ لوگ قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔ جنگلی گدھے تو شیر سے اس لیے ڈرتے ہیں کہ وہ انہیں پھاڑ کر کھا جاتا ہے مگر یہ لوگ قرآن پاک سے کیوں ڈرتے ہیں۔ یہ قرآن پاک تو لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ اب جس کا دل چاہتا ہے اسے قبول کرے۔

سورہ عبس آیات 1 تا 17 پارہ 30

آپ ﷺ ناراض ہوئے اور منہ پھیر لیا۔ کہ اس کے پاس ایک اندھا آیا۔ اور آپ کو کیا خبر۔ کہ شاید وہ پاک ہو جاتا۔ یا وہ نصیحت حاصل کرتا۔ تو اس کو نصیحت فائدہ دیتی۔ لیکن وہ جو لا پرواہی کرتا ہے۔ تو آپ اس کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ اور آپ کی ذمہ داری نہیں کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔ لیکن وہ جو آپ کے پاس دوڑا ہوا آتا ہے۔ اور وہ ڈرتا ہے۔ تو آپ ﷺ نے اس سے غفلت کی۔ ہرگز نہیں۔ بیشک یہ تو ایک نصیحت ہے۔ اب جو کوئی چاہے۔ نصیحت حاصل کرے۔ وہ عزت والے صحیفوں میں ہے۔ جو بلند مرتبہ اور پاک ہیں۔ لکھنے والے کے ہاتھوں میں جو بڑے محترم اور نیک ہیں۔ قتل ہو جائے وہ انسان جو کافر ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ایک شخص جو اندھا تھا۔ رسول ﷺ سے پاک ہونے یعنی اپنی اصلاح کرنے کی غرض سے آتا ہے۔ نصیحت حاصل کرنے کی غرض سے آتا ہے۔ دوڑا ہوا آتا ہے۔ رسول ﷺ اسے توجہ نہیں دیتے بلکہ کسی دوسرے انسان کو توجہ دیتے ہیں۔ جو لاپرواہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ آپ ﷺ اس کے زمہ دار نہیں ہیں جو قرآن پاک سے اصلاح نہیں کرتا اور نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ یہ قرآن پاک تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔ جو بھی اس سے نصیحت حاصل کرنا چاہے۔ ہمیں ان آیات سے پتہ چلا کہ قرآن پاک سے صرف وہی نصیحت حاصل کرسکتا ہے۔ جو پاک ہونا چاہے اور نصیحت حاصل کرنا چاہے۔ اور اگر کوئی لاپراوہ ہے۔ تو کسی پر اس کی زمہ داری نہیں ہے۔

سورہ رعد۔ آیت 19۔ پارہ نمبر 13

کیا وہ انسان جو علم رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ وہ سچ ہے اُس کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے بے شک عقلمند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اندھے ہیں یا قرآن پاک کے سچ کی قدر کرنے ولے ہیں

سورہ الغاشیہ۔ آیات 31 تا 36۔ پارہ 30

آپ ﷺ نصیحت کرتے رہیئے۔ بیشک آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں مگر جو پھر گیا اور کفر کیا۔ اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑا عذاب دے گا بے شک ہماری طرف ہی ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ حساب لینا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمار ہے ہیں کہ آپ ﷺ لوگوں پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔ آپ ﷺ صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔ مگر جس نے کفر کیا یعنی فرقہ بنایا اور پھر گیا یعنی مرتد ہوگیا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑا عذاب دے گا بے شک ہماری طرف ہی ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر بیشک ہمارے ہی ذمہ حساب لینا ہے۔

سورہ مزمل۔ آیات 15 تا 19۔ پارہ 29

بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے۔ جو تم پر گواہی دے گا۔ جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول کو بھیجا تھا پھر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو بری طرح پکڑ لیا۔ پھر اگر تم بھی کفر کروگے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کردے گی اور جس سے آسمان پھٹ جائے گا اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوکر رہے گا۔ بے شک یہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرلے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے رسول ﷺ کو گواہ بنا کر بھیجا ہے۔ جس طرح حضرت موسیٰؑ کو فرعون کی طرف گواہ بنا کر بھیجا تھا۔ کیا ہم رسول ﷺ کی اطاعت کررہے ہیں۔ کیا ہم نے قرآن پاک کی نصیحت کو سمجھ لیا ہے یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے رسول کی اطاعت اس نصیحت یعنی قرآن پاک کے راستے کو اختیار کرنے میں ہے۔

سورہ النحل آیت 44 کا دوسرا حصہ پارہ 14

اور ہم نے آپ ﷺ کی طرف نصیحت (قران) نازل کیا ہے۔ تاکہ آپ لوگوں کو واضح طور پر بتادیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔ اس لیے کہ وہ اس میں غورو فکر کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمار ہے ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کی طرف نصیحت (قران) نازل کیا ہے۔ تاکہ آپ لوگوں کو واضح طور پر بتادیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔ اس لیے کہ وہ اس میں غورو فکر کریں۔

سورہ زمر آیت 9 کا دوسرا حصہ پارہ 23

آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ کیا برابر ہو سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے۔۔ بے شک نصیحت تو عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

اس آیت میں قیامت تک آنے والے لوگوں سے رسول ﷺ خطاب کر رہے ہیں۔ رسول فرماتے ہیں۔ کہ کیا برابر ہو سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے۔ بے شک نصیحت تو عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔

سورہ اعلیٰ۔ آیات 9 تا 15۔ پارہ 30

پس آپ ﷺ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔ جو ڈرتا ہے وہ تو نصیحت قبول کرے گا اور اس سے وہی دور رہے گا۔ جو بڑا بد نصیب ہے۔ جو بہت بڑی آگ میں داخل کیا جائے گا پھر وہاں نہ جئے گا نہ مرے گا۔ بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے خود کو پاک کیا اور اپنے رب کا نام یاد کیا اور نماز پڑھتا رہا۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ تو قرآن کو قبول کر لے گا اور جو بڑا بد نصیب ہے وہ اس سے دور رہے گا اور آگ میں رہے گا بلاشبہ وہی کامیاب ہوا جو پاک ہوا یعنی جس نے نصیحت قبول کی قرآن پاک کو قبول کیا اور اپنی اصلاح کی وہی کامیاب ہوگا۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ہم نے اپنی اصلاح قرآن پاک سے کرنی ہے قرآن پاک سے اصلاح کر کے خود کو پاک کرنا ہے جیسے اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران کی آیت 164 پارہ 4 میں فرماتے ہیں کہ: ''یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ جب انہیں میں سے رسول بھیجا جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

خواتین و حضرات!

اگر ہم نے خود کو قرآن پاک کے ذریعے پاک نہ کیا تو ہم بھی گمراہ ہی ہیں۔

سورہ اعراف۔ آیات 60 تا 64۔ پارہ 8

اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تمہیں واضح گمراہی میں دیکھتے ہیں نوح علیہ السلام نے کہا اے میرے قوم مجھ میں گمراہی کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں تو تمام جہانوں کے پرودگار کی طرف سے بھیجا گیا ہوں میں تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے ان باتوں کا علم ہے جس کو تم نہیں جانتے کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت ایک ایسے آدمی کے ذریعے آئی ہے جو تم میں سے ہی ہے۔ تاکہ تمہیں ڈرائے اور تم پرہیزگار بن جاؤ تاکہ تم پر رَحم کیا جائے پھر انہوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان کو اور جو کشتی میں سوار تھے نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم نے غرق کر دیا کیونکہ وہ اندھے تھے۔

خواتین و حضرات

آپ نے دیکھا کہ حضرت نوحؑ کہہ رہے ہیں کہ میں تمھیں اللہ تعالیٰ کے پیغام پہنچاتا ہوں۔ کیا تمھیں تعجب ہے کہ ایک انسان کے زریعے نصیحت آئی ہے۔ تاکہ تم ڈر جاؤ یا خبردار ہو جاؤ۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔

آپ نے دیکھا کہ نوحؑ کو اس طرح جھٹلایا گیا۔ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو جھٹلانا رسول کو جھٹلانا ہوتا ہے۔

سورہ بنی اسرائیل۔ آیات 41 تا 44۔ پارہ 15

اور اس قرآن پاک میں ہم نے لوگوں کے لیے طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ مگر ان کی نفرت زیادہ ہی ہوتی گئی کہہ دیجیے کہ اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو اس صورت میں وہ عرش کے مالک کی طرف کوئی ضرور راستہ تلاش کر لیتے وہ ایسی باتوں سے پاک ہے۔ وہ بہت بلند ہے ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے سب اُس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان نہ

کرتی ہولیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ بڑے تحمل والا بخشنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اوراس قرآن پاک میں ہم نے لوگوں کے لیےطرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔مگر ان کی نفرت زیادہ ہی ہوتی گئی۔پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو وہ بھی ضرور اُس کی طرف راستہ تلاش کرتے۔اللہ تعالیٰ ایسی باتوں سے پاک ہے۔جولوگ کہتے ہیں وہ بہت بلند ہے ساتوں آسمان اورزمین اور جوان کے درمیان ہے سب اُس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جوتعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان نہ کرتی ہولیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ بڑے تحمل والا بخشنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک تو اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والا راستہ ہےان کی طرف جانے والا راستہ کون سا ہے پھرلوگوں نے یہ تلاش کرنا تھا۔

احاطہ کتاب

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہ ہے۔کہ صرف قرآن پاک کی اطاعت کرنے والے جنت میں جائیں گے۔اوراللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کردیں گے۔اوران کے لیے بہترین اجر ہے۔یہ وہ لوگ ہوں گے جورسول ﷺ کے لائے ہوئے قرآن پاک سے خبردار ہوں گے۔

سورہ یاسین۔آیات 10 تا 11۔پارہ نمبر 22

ان کے لیے برابر ہے کہ آپ انہیں خبردار کریں یا نہ کریں۔آپ ﷺ تو صرف اسے خبردار کرسکتے ہیں جونصیحت یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرے اور بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔اس کو بخشش اور بہترین اجر کی خوشخبری دے دیجیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اے پیغمبرؐ آپ صرف اسے خبردار کرسکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور قرآن پاک کی اطاعت کرے۔ایسے انسان کو بخشش اور بہترین اجر کی خوشخبری دے دیجئے۔

خواتین وحضرات!

سورہ نجم۔آیات 29 تا 30۔پارہ 27

جو ہماری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پھر جاتا ہے۔آپ ﷺ بھی اس سے منہ موڑ لیجئے۔جو دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتا۔ان لوگوں کے علم کی رسائی یہیں تک ہے۔بلاشبہ آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے۔کہ کون اس کے راستے سے گمراہ ہوگیا ہے اور کون ہدایت پر ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جوانسان نصیحت یعنی قرآن پاک سے پھر جاتا ہےتو۔آپ ﷺ بھی ایسے لوگوں سے منہ موڑ لیجیے یہ لوگ دنیا کو چاہنے والے ہیں۔ان لوگوں کا علم بس اتنا ہی ہے۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی کریمؐ کو حکم دے رہیں ہیں کہ قرآن پاک سے جو پھر جاتا ہے آپؐ بھی اس سے منہ موڑ لیجیے۔جولوگ قرآن پاک کی اطاعت چھوڑ کرصرف اس آس پر بیٹھے ہیں کہ رسولؐ ان کی شفاعت کردیں گے۔ان کو یہ آیات بار بار پڑھنی چاہیے۔شاید وہ اس آیت کو سمجھ جائیں اور قرآن پاک کی طرف واپس آجائیں یعنی قرآن پاک سے رجوع کرلیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے کتاب کے احاطے میں جانا کہ قرآن پاک کی اطاعت کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ نبیؐ کو حکم دے رہیں ہیں کہ ایسے انسان کو بخشش اور عظیم اجر کی خوشخبری

دے دیجئے۔اور

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک سے پھر جانے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کا حکم تھا کہ آپ ﷺ ان سے منہ موڑ لیجیے۔

؎ آپ کا شمار کس انسان میں ہوتا ہے۔جس کو رسول ﷺ قرآن پاک کے زریعے خوشخبری دے رہے ہیں۔یا جس سے رسول ﷺ کو منہ موڑ لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

فیصلہ تو آپ کے اپنے ہاتھ میں ہے۔کہ آپ رسول ﷺ سے خوش خبری وصول کرنے والے ہیں۔یا رسول کو ناراض کرنے والے ہیں۔یعنی جس سے رسول ﷺ ناراض ہوں گے۔

❁ سورہ انبیاء آیت 10 پارہ 17

بیشک ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے۔جس میں تمھارے لیے نصیحت ہے۔۔پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کو نصیحت کہہ رہیں ہیں۔جس میں ہمارے لیے نصیحت ہے۔کیا ہم لوگوں میں اتنی عقل ہے کہ اس بات کو سمجھ سکیں۔

❁ سورہ النحل آیت 44 کا دوسرا حصہ پارہ 14

اور ہم نے آپ ﷺ کی طرف نصیحت یعنی قرآن پاک نازل کیا ہے۔تا کہ آپ لوگوں کو وضاحت سے بتادیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔اس لیے کہ وہ اس میں غور کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کی طرف نصیحت یعنی قرآن پاک نازل کیا ہے۔تا کہ آپ لوگوں کو واضح طور پر بتادیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔اس لیے کہ وہ اس میں غوروفکر کریں۔

❁ **سورۃ مدثر۔آیات 48 تا 56۔پارہ نمبر 29**

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔آخران لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑ رہے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑتے ہیں۔بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے۔مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہے۔وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے کا اہل ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں قیامت والے دن کوئی ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔کیونکہ لوگ قرآن پاک کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔آخران کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر کی آہٹ سے بھاگ پڑتے ہیں۔

ان آیات میں لوگوں کا رویہ قرآن پاک سے دکھایا گیا ہے کہ لوگ قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔جنگلی گدھے تو شیر سے اس لیے ڈرتے ہیں کہ وہ انہیں پھاڑ کر کھا جاتا ہے مگر یہ لوگ قرآن پاک سے کیوں ڈرتے ہیں۔یہ قرآن پاک تو لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہتا ہے اسے قبول کرے۔

کیا ہم جنگلی گدھے ہیں۔یا قرآن پاک کی نصیحت سمجھنے والے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

❁ سورہ انعام آیات 65 تا 67 پارہ نمبر 7

آپ ﷺ کہہ دو۔کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھادے۔دیکھئے ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں،تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا۔

حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں ۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اورعن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ فرما رہے ہیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے ۔ کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے ۔ یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے ۔یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھا دے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ جائیں۔اور آپ کی قوم نے اسے قرآن کو جھٹلا دیا۔حالانکہ وہ سچ ہے۔آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اورعن قریب آپ کو معلوم ہو جائیگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستی اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔جو قرآن پاک کو جھٹلانے کی وجہ سے ہم پر آیا ہے۔کیونکہ قرآن پاک نے فرقے بنانے سے منع کیا تھا۔جبکہ فرقہ پرست قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر فرقوں پر قائم ہیں۔رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔میں تم پر وکیل نہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اورعن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر امیدیں لگا رکھی ہیں ۔کہ رسول ﷺ ہمیں بخشوائیں گے ۔رسول ﷺ فرما رہیں ہیں کہ میں تم پر وکیل نہیں ۔کیونکہ رسول ﷺ تو قرآن پاک لے کر آئے ہیں ۔ جسے فرقہ پرستوں نے جھٹلا دیا ہے ۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ اورعن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔یعنی قیامت والے دن سب جان لو گے۔۔۔۔